السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی جاندار کی تصویر میں ڈھلے سونے کی بیع جائز ہے، نیز اس سونے کی بیع میں جس میں انسان کی آدھی تصویر بنی ہوئی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جاندار اشیاء کی تصویروں کی بیع و شراء حرام ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ان اللہ ورسولہ حرم بیع الخمر والمیتة والخنزیر والاصنام) (صحیح البخاري' البیوع' باب بیع المیتة والاصنام' ح: 2236 و صحیح مسلم' المساقاة' باب تحریم بیع الخمر والمیتة لخ' ح: 1581)

"بے شک اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور توں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔"

کیونکہ یہ تصویریں ان لوگوں کے بارے میں غلو کا سبب بنتی ہیں جن کی یہ ہوں جیسا کہ قوم نوح اس غلو میں بتلا ہوگئی تھی۔ صحیح بخاری میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ارشاد باری تعالیٰ :

وَقالوا لا تَذَرُنَّ ءالِهَتَكُم وَلا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلا سُواعًا وَلا يَغوثَ وَيَعوقَ وَنَسرًا ٢٣ ... سورة نوح

"اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور عوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔"

کے بارے میں منقول ہے کہ یہ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک لوگوں کے نام ہیں سو جب وہ فوت ہوگئے تو شیطان نے ان کے دلوں میں یہ وسوسہ ڈالا کہ ان کے اس طرح بت بناؤ جس طرح گویا یہ اپنی مجلسوں میں بیٹھے ہوں اور پھر ان کو ان کے اپنے ناموں سے بھی موسوم کر دو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن ان کی پوجا اس وقت شروع ہوئی جب یہ لوگ بھی فوت ہوگئے اور علم ختم ہوگیا۔"

اس طرح دیگر ان بہت سی نصوص کی وجہ سے بھی یہ حرام ہیں جن میں جاندار چیزوں کی تصویروں کی حرمت کا ذکر ہے۔ ہر وہ تصویر حرام ہے جو کسی بھی جاندار چیز کی ہو خواہ یہ سونے پر بنی ہو یا چاندی پر، کاغذ پر یا کپڑے پر یا کسی آلہ پر۔ اور اگر انہیں دیواروں پر اس طرح لٹکایا جاتا ہو کہ ان کی بے حرمتی نہ ہو تو پھر بھی ان کا لین دین کرنا حرام ہے کیونکہ یہ بھی جاندار چیزوں کی تصویروں کی حرمت کے دلائل کے عموم میں داخل ہے اور اگر تصویر کسی ایسی چیز پر بنی ہوئی ہو جس میں اس کی بے حرمتی ہو مثلاً کسی ایسے آلہ پر جس سے کاٹنے کا کام لیا جاتا ہو، یا کسی ایسے بچھونے پر جسے بچھایا جاتا ہو، یا تکیہ وغیرہ پر جس پر سویا جاتا ہو وغیرہ تو یہ جائز ہے کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک ایسا پردہ لٹکایا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے اسے اتار دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں :

(فقطعته وسادتین' فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرتفق بهما) (صحیح مسلم' اللباس' باب تحریم تصویر صورة الحیوان' ح: 95/2107)

"میں نے کاٹ کر اس کے دو تکیے بنادیئے تو آپ ان پر ٹیک لگا لیا کرتے تھے۔"

مسند احمد کی روایت میں الفاظ یہ ہیں :

(قطعته مرفقتین فقد رایته متکئا علی احداهما وفیها صورة) (مسند احمد: 6/247)

"میں نے ان کے دو تکیے بنادیئے اور میں نے دیکھا کہ آپ نے ان میں سے ایک پر ٹیک لگائی ہوئی تھی اور اس پر تصویر تھی۔"

یاد رہے کہ جاندار اشیاء کی تصویریں بنانا حرام ہے، کپڑوں پر بھی اور کسی دوسری چیز پر بھی بنانا حرام ہے، اجرت کے طور پر تصویریوں کا کام بھی حرام ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی